کولکاتا: مغربی بنگال قانون ساز اسمبلی کیلئے منتخب ہونے والے دو نئے ارکان حلف برداری کیلئے گورنر کے انتظار میں جمعہ کو اسمبلی کے باہر دھرنا پر بیٹھے رہے..... (تصویر: ایس این بی)

نومنتخب ترنمول ارکان اسمبلی کا دھرنا جاری

اسمبلی اسپیکر کی نائب صدر سے مدد کی اپیل

کولکاتا(ایس این بی)

ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے دو نومنتخب ایم ایل اے اسمبلی میں پی آر امیڈیکر کے مجسمے کے سامنے لگاتار دو دنوں سے ہڑتال پر بیٹھے ہیں۔ دراصل گورنر سی وی آنند بوس نے انہیں حلف لینے کے لیے راج بھون مدعو کیا تھا، لیکن حلف لینے کے لیے راج بھون جانے کے بجائے دونوں ایم ایل اے اسمبلی کے اپیکر بمسن بنرجی نے نائب صدر جگدیپ دھنکھر سے مدد مانگی ہے۔ نومنتخب ایم ایل اے سیاسکا بندوپادھیائے اور رایت حسین سرکار گورنر سے اسمبلی میں آنے اور انہیں حلف دلانے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ حلف لئے بغیر ایم ایل اے کے طور پر کام نہیں کر سکتے۔ تنازع اس وقت شدت اختیار کر گیا جب اسمبلی اسپیکر بیمان بنرجی نے صدر دروپدی مرمو کو خط لکھ کر تحقیق کرنے میں مدد مانگی۔ دونوں ایم ایل اے نے راج بھون جا کر حلف لینے سے انکار کر دیا اور اسمبلی میں ہی ہڑتال پر بیٹھ گئے۔ بیمان بنرجی نے کہا، "کل رات میں نے نائب صدر جگدیپ دھنکھر کو فون کیا اور ان سے اس معاملے پر غور کرنے کی درخواست کی۔ میں نے ان سے کہا کہ اس معاملے کو لے کر صدر مرمو کو بھی ایک خط لکھا گیا ہے۔ اس کے بارے میں نا قابل قبول نہیں ہے"۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ جگدیپ دھنکھر 2019 سے 2022 تک بنگال کے گورنر رہ چکے ہیں۔ بارا نگر کے ایم ایل اے سیاسکا بندوپادھیائے اور بھگبانگولا کے ایم ایل اے رائت حسین سرکار نے جمعہ کو بھی اپنا احتجاج جاری رکھا۔ گورنر نے انہیں حلف دلانے کے لیے راج بھون میں مدعو کیا تھا۔ دونوں ایم ایل اے نے گورنر کی دعوت کو ٹھکرا دیا اور دھرنی کیا کہ ایک روایت ہے کہ گورنر حلف دلانے کے لیے اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر کا تقرر کرتے ہیں۔

بیل گچھیا کے محمد ارشاد کی ماب لنچنگ میں موت

بوبازار کے ادیان ہاسٹل سے 14 طلبا گرفتار

کولکاتا(ایس این بی)

اس بار گریٹر مارپیٹ کا واقعہ خاص کولکاتہ کا ہے۔ بوبازار کے ہاسٹل میں پٹائی سے ایک شخص کی جان جاتی ہو گئی۔ الزام ہے کہ موبائل چوری کے واقعہ ہاسٹل کی دھرمی منزل پر پیش آیا۔ اس واقعہ میں پولس نے ہاسٹل کے اندر سے 15 -16 لوگوں کو گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق متوفی کا نام ارشاد ہے۔ ان کی عمر 47 سال ہے۔ وہ چاندنی چوک کے علاقے میں ڈی وی کی مرمت کی دکان میں کام کرتا ہے۔ جمعہ کو اسے بوبازار کے ایک ہاسٹل میں گرفتار کر کے مارا پیٹا گیا۔ بوبازار ہاسٹل ڈی سی پی این میں موبائل چوری کرنے کے الزام میں ایک شخص کو پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا گیا۔

پولیس ذرائع کے مطابق جمعرات کو ہاسٹل کے رہائشی کا موبائل فون چوری ہو گیا۔ پولیس کو اطلاع دی گئی تو پولیس موقع پر پہنچی۔ جمعہ کی صبح ہاسٹل کے قریب ایک دکان کے مالک نے طالب علموں کو اطلاع دی کہ یہ شخص علاقے میں گھوم رہا ہے۔ بوبازار میں ادیان ہاسٹل کے سامنے ایک مشہور مٹھائی کی دکان ہے۔ میڈیا رپورٹ کا مدعا ہے کہ اس شخص کو پکڑ لیا اور مارپیٹ کر ہاسٹل میں لایا گیا۔ یہ واقعہ صبح ساڑھے آٹھ بجے کے قریب پیش آیا۔ میڈیا رپورٹ جب اے نے فٹ پاتھ سے اٹھایا گیا تب بھی مارپیٹ جاری تھی۔

اطلاع ملتے ہی تھانہ بوبازار کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ الزام ہے کہ جب انہوں نے ہاسٹل میں داخل ہونا چاہا تو پہلے گیٹ نہیں کھولا گیا۔ اس کے بعد موبی پاڑہ تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ الزام ہے کہ ان کے لیے دروازہ نہیں کھولا گیا۔ سمجھا جاتا ہے کہ ارشاد کو دوسری منزل پر مار پیٹ کے بعد نیچے لایا گیا۔ اس وقت اسے بندی میں یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ "ٹوب مارے ہیں"۔ اس کے بعد پولیس اسے بچا نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کی بیوی نے تھانے میں شکایت درج کرائی۔ جس کے بعد پولیس نے تفتیش شروع کر دی۔ وہ ہاسٹل گئے اور 15 -16 لوگوں کو گرفتار کر لیا۔ ابتدائی تفتیش کے بعد پولیس نے بتایا کہ متوفی کی ٹانگ پر چوٹ لگی ہے۔ پولیس اہلکار متاثر ہی ڈی وی کیمروں سے فوٹیج اٹھا کر نے کی کوشش کر رہے ہیں۔

پچھلے کچھ دنوں سے ریاست کے مختلف حصوں بالخصوص شمالی 24 پرگنہ میں موب لنچنگ کے واقعات جاری ہیں۔ زیادہ تر حملات میں، بچوں کی چوری کے الزامات کی پٹائی کی جا رہی ہے۔ بارا سات میں ایک بچے کی زخمی لاش برآمد ہونے کے بعد سے شمالی 24 پرگنہ میں 'لوکوں' کے بارے میں افواہیں پھیل رہی ہیں۔ بگاؤں میں بچے کے افواہ کے شبہ میں مقامی لوگوں نے ایک نوجوان کو سڑک پر گھسیٹتے ہوئے دیکھ کر مقامی لوگوں کو شک ہوا۔ علاقے میں تیزی سے افواہیں پھیل گئیں۔ مقامی لوگوں کو شبہ ہے کہ نوجوان لڑکا ہے۔ وہ بچے کو اغوا کرنے کے ارادے سے آیا تھا۔ فوری طور پر علاقے میں لوگ جمع ہو گئے۔ نوجوی پٹائی شروع ہو گئی۔ اس بارکولکاتہ میں موبائل فون چوری کے شبہ میں ہجومی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ نوجوان کی موت ہو گئی۔ ریاستی پولس افواہ کی بنیاد پر اس طرح کی ہجومی تشدد پر قابو پانے میں ناکام نظر آ رہی ہے۔

بکاس بھون سے سی بی آئی نے ضبط کئے دستاویزات

ٹیچر بھرتی گھوٹالہ میں جاری ہے مرکزی ایجنسی کی تفتیش

کولکاتا(ایس این بی)

مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی)، جو مغربی بنگال میں اساتذہ کی تقرری بدعنوانی کے سلسلے میں تحقیقات کر رہی ہے، نے مسلسل تین دن تک محکمہ تعلیم کے ہیڈ کوارٹر کاس بھون میں تلاشی مہم چلائی۔ تلاشی کے آخری دن جمعہ کی سہ پہر یہاں سے بھاری مقدار میں دستاویزات برآمد ہوئے ہیں۔ مرکزی ایجنسی کے ذرائع نے بتایا ہے کہ وکاس بھون کے کوام سے تین تھیلوں میں رکھے گئے دستاویزات ضبط کیا گیا ہے۔ یہ تمام دستاویزات پرائمری ٹیچر کی تقرری کرپشن سے متعلق ہیں۔ اس میں کئی اہم معلومات ہیں، جن کی چھان بین کی جا رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بدھ کو بھی سی بی آئی کی ٹیم نے وکاس بھون کے دستاویزات کے کوام پر چھاپہ مارا تھا۔ کوام کو پہلے 23 دسمبر 2022 کو سی بی آئی نے بدل کر دیا تھا۔ جمعرات کو بھی یہاں تلاشی مہم چلائی گئی تھی اور جمعہ کو بھی سی بی آئی کی ٹیم پہنچی تھی۔ دو بہر تک چھان بین کے بعد مرکزی ایجنسی کے اہلکاروں نے یہاں سے دستاویزات قبضے میں لے کر اپنے ساتھ لے گئے۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ ان کا مکمل مطالعہ کرنے کے بعد تفتیش کی کڑیاں جوڑی جا سکیں گی۔ قابل ذکر ہے کہ مرکزی ایجنسی نے اس وقت کے وزیر تعلیم پارتھا چٹرجی کا سہایک اور اساتذہ کی تقرری بدعنوانی کا مائسٹر مائنڈ قرار دیا ہے۔ وہ اس وقت پریزیڈنسی سنٹرل جیل میں بند ہیں۔

منی پاکستان بن گیا ہے مغربی بنگال: بی جے پی

فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی کی جے پی نڈا سے ملاقات 'پیش کی رپورٹ

کولکاتا(ایس این بی)

سیاسی تشدد جو مغربی بنگال میں بحث کا موضوع بنا ہوا ہے، ایک بار پھر خبروں میں ہے۔ دراصل، جو مجو کو تشدد کی تحقیقات کے لیے تشکیل دی گئی فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی نے بے پی نڈا سے اپنی تحقیقی رپورٹ کے ساتھ ملاقات کی۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مغربی بنگال اب منی پاکستان بن چکا ہے۔ خاص طور پر بی جے پی کے حامیوں کے ساتھ ملک دشمن عناصر جیسا سلوک کیا جا رہا ہے۔ بی جے پی کی طرف سے جاری کردہ بنگال کے کوام سے متعلق رپورٹ میں اس کا خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا نے مغربی بنگال میں انتخابات کے بعد ہونے والے سیاسی تشدد کی تحقیقات کے لیے چار رکنی فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی تشکیل دی تھی۔ چار رکنی کمیٹی نے جمعہ کو دہلی میں بی جے پی کے قومی صدر کو رپورٹ پیش کی۔ دراصل، حال ہی میں بی جے پی نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ اب سیاسی تشدد کی خود تحقیقات کرے گی۔ بی جے پی صدر جے پی نڈا نے تشدد کی تحقیقات کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی تھی۔ اس کمیٹی میں پارٹی کے سینئر لیڈروں کو جگہ دی گئی ہے۔ اس ٹیم کو پروفیسر کے سابق وزیر اعلیٰ اور ایم پی نیتا داب دیو کے ساتھ مل کر مغربی بنگال بھیجا گیا تھا۔ روی شنکر پرساد، پربھاول اور کویتا پلیدار بھی کمیٹی کے رکن ہیں۔

دراصل مغربی بنگال میں پچھلے کچھ سالوں میں زبردست تشدد دیکھنے میں آیا ہے۔ پنچایتی انتخابات سے لے کر لوک سبھا انتخابات تک، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت والی ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) اور بی جے پی کے درمیان ہر چوٹے بڑے انتخابات میں گلوار کی صورتحال رہی ہے۔ انتخابات کے دوران بی جے پی اور ٹی ایم سی کارکنوں کے درمیان تصادم کے واقعات آئے روز دیکھنے کو ملتے ہیں۔ بنگال میں گذشتہ ایک سال کے دوران جھڑپوں میں بی جے پی اور ٹی ایم سی کے درجنوں کارکن ہلاک ہو چکے ہیں۔ بی جے پی اس کے لیے ممتا حکومت کو ذمہ دار ٹھہراتی ہے۔

مدھیا مک 2025 کا روٹین اور 24 کے نتائج کی نئی فہرست جاری

جانچ پڑتال کے بعد ٹاپ ٹین میں مزید 7 امیدوار، 4 رینک تبدیل

کولکاتا(ایس این بی)

مدھیا مک امتحان کے روٹین 2025 کے اجراء کے ساتھ ہی، مدھیا مک امتحان 2024 کے بعد اشاعت کا جائزہ اور بورڈ آف مدھیا مک امتحان کا سکرونی تجیہ شائع کر دیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے 2024 کی سہ رکنی لسٹ تبدیل ہو گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ 4 افراد کے عہدے میں تبدیلی کی گئی ہے۔ زنجون چھیتے اور اب چوتھے نمبر پر ہیں۔ پہتا دے چتھم پانچویں نمبر پر تھا۔ اور بی کنگ ساتویں سے چھٹے نمبر پر آ گئے۔ تنترتا ناتھونیوں سے ساتویں نمبر پر آ گئے۔ 7 نئے امیدوار ٹاپ ٹین میں شامل ہیں۔ پہلے 57 لوگ تھے۔ اب 64 لوگ ہیں۔ مالدہ کے سمپر دیپ داس باربھویں سے ساتویں نمبر پر آ گئے۔ مشرقی مدنا پور کے سوماجیس داس، مالدہ کا حافظ ترین نمبر تین سے نویں نمبر پر ہے۔

41,781 افراد نے جانچ پڑتال کے لیے درخواستیں دیں۔ نظر ثانی کی درخواست 3508 افراد کی تھی۔ یہ اس سال کی ثانوی امتحانی سرگرمیوں کا اختتام ہے۔ 4.58 فیصد درخواست دہندگان نے اپنے نمبر تبدیل کیے ہیں۔ کل 1 لاکھ 33 ہزار 492 جوابی پرچوں کی جانچ پڑتال کی گئی۔ 12,468 جوابی پرچے تبدیل کیے گئے ہیں۔

ریویو میں 0.38 فیصد تبدیلی آئی ہے یعنی فیل ہونے والے پاس ہو گئے ہیں۔ 14,229 جوابی پرچوں کا جائزہ لیا گیا۔ 1238 افراد تبدیل ہوئے ہیں یعنی فیل سے پاس ہونے تک تبدیلی آئی ہے۔

مدھیا مک 2025 مدھیا مک روٹین شائع ہو گئی ہے۔ مدھیا مک کا امتحان 10 فروری 2025 سے شروع ہو گا۔ امتحان 22 فروری تک جاری رہے گا۔ پہلا دن 10 فروری بنگلہ/ اردو/ ہندی و دیگر تکنیکی، دوسرا دن 11 فروری الگزیری، تیسرا دن 15 فروری الگزیری، چوتھا دن 17 فروری تاریخ، پانچواں دن 18 فروری جغرافیہ، چھٹا دن 19 فروری لائف سائنس کا امتحان۔ ساتواں دن 20 فروری فزیکل سائنس۔ آٹھواں دن 22 فروری اقتصادی مضمون کا امتحان ہو گا۔

ممتا بنرجی کی کارروائی پر ویشالی ڈالمیا کا طنز

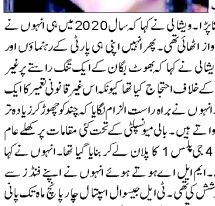

کولکاتا(ایس این بی)

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی جانب سے گزشتہ ہیرو کریاتی سکریٹریٹ، نوانو میں ہوئے میوسیل کارپوریشن اور بلدی میونسپلٹی کے کام کاج پر عدم اطمینان کا اظہار کرنے کے معاملے پر، بلی کے سابق ایم ایل اے اور بی جے پی لیڈر ویشالی ڈالمیا نے طنزیہ انداز میں کہا کہ جب ایم قلمرو متھیں۔ ان تمام معاملات پر جب وہ آواز اٹھاتیں تو انہیں تعقیب کا سامنا کرنا پڑا۔ ویشالی نے کہا کہ سال 2020 میں ہی انہوں نے غیر قانونی تعمیرات اور صفائی کو لے کر آواز اٹھائی تھی۔ پھر انہوں اپنی ہی پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ ویشالی نے کہا کہ بھوت بنگلا کے ایک تنگ راستے پر غیر قانونی تعمیرات ہو چکی ہیں۔ اس نے اس کے خلاف احتجاج کیا تھا کیونکہ اس غیر قانونی تعمیر کا ایک حصہ گرنے سے ایک لڑکی زخمی ہو گئی تھی۔ انہوں نے برملا واسطہ الزام لگایا کہ چنتو کو چھوڑ کر زیادہ تر کونسلر پیسے لے کر غیر قانونی تعمیرات کرواتے ہیں۔ بلی میونسپلٹی کے تحت کی مقامات پر کھلے عام غیر قانونی تعمیرات ہوئی ہیں۔ جی ٹاس 4 کی ٹاس 1 کا پلان لے کر بنایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس آب کا نظام مکمل طور پر تباہ ہے۔ ایم ایل اے ہوتے ہوئے انہوں نے اپنے فنڈز سے نکالنے کے نظام کو بہتر بنانے کی بھرپور کوشش کی تھی۔ نی ایل جیو مال اسپتال چار پانچ ماہ تک پانی میں ڈوبا رہا۔ انہوں نے اپنے فنڈز سے یہاں پمپ نکالنے کے نظام کو بہتر بنایا تھا۔ انہوں نے اپنے ایم ایل اے فنڈز بجٹ مختص کیے تھے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ سڑکوں پر کھلے پڑے کے ڈبے نہ ہوں۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ کارپوریشن ایریا میں بدعنوانی کی سطح کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ بی ایم کو ان معاملات میں مداخلت کرنا پڑی۔

ترنمول خواتین ایم پیز کی سیشن کے دوران سوتے ہوئے تصویر وائرل

کولکاتا(ایس این آفی)

لوک سبھا میں سیشن کے دوران ترنمول کانگریس کی خواتین ممبران پارلیمنٹ کی سوتی ہوئی تصویریں وائرل ہونے کے بعد ترنمول کانگریس اور بی جے پی لیڈروں کے درمیان سوشل میڈیا پر لفظی جنگ تیز ہو گئی ہے۔ تصویر میں بنگال سے منتخب ہونے والی ترنمول کانگریس کی تین خواتین ممبران پارلیمنٹ، کرشن نگر سے مہوا موترا، مدنی پور سے جون مالیا اور جادو پور سے جیتنے والی سیانی گھوش کو سوتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ اس تصویر کے ساتھ بی جے پی اور اپوزیشن بلاوہ کے بہت سے لوگوں نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا اور لکھا، "کرشنا نگر اور جادو پور سو رہے ہیں"۔ تاہم بائیں بازو کی اتحادی صف سے کوئی بھی اس تصویر کا اس طرح مذاق اڑانے نظر نہیں آیا۔ تاہم بائیں بازو کے بہت سے حامیوں نے سوشل میڈیا پر مزاحیہ پوسٹ کئے ہیں۔ تصویر وائرل ہوتے ہی ترنمول کانگریس کا آئی ٹی سیل میدان میں آ گیا۔ پارٹی نے اس پورے منظر نامہ اصلی ویڈیو پوسٹ کر کے بنگال کی حکمراں جماعت یہ دکھانا چاہتی ہے کہ بی جے پی نے تصویر توسیع کر دیا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ اروند سانت ترنمول کانگریس کے ذریعہ سند ڈی وی کے ذریعہ جاری کردہ فوٹیج میں پارلیمنٹ میں تقریر کرتے نظر آ رہے ہیں۔ مہوا، جون اور سیتی اس کے بالکل پیچھے قطار میں بیٹھی ہوئی ہیں۔ ترنمول کانگریس کا دعویٰ ہے کہ بی جے پی نے بہتان تراشی کے لیے اس فوٹیج سے ایک واضح کلپ کا سکرین شاٹ لیا ہے۔

اس خاطر میں ترون جیوتی نے کہا کہ "ترنمول کانگریس کو اس معاملے میں بولنے کا قانونی جواز نہیں ہے۔ وہ عوام کو بتاتے تھے کہ ان کے ارکان پارلیمنٹ کتنے دن پارلیمنٹ میں جاتے ہیں۔ ان کے لیڈر اسپیکٹیک بنرجی کی پارلیمنٹ میں موجودگی ملک میں سب سے کم ہے۔ ترنمول لیڈر کنال گھوش نے کہا کہ بی جے پی پارٹی ایک منظم شدہ ذہنیت رکھتی ہے۔ وہ منفی سیاست کرتے ہیں۔ وہ متضاد نیز ہے۔ تصویروں کو شیئر کر کے حقائق کو توڑ مروڑ پیش کرنا ان کا شیوہ بن گیا ہے۔ کیا آج لوگوں کو اس سب سے گمراہ کیا جا سکتا ہے؟۔

ملک میں لوک سبھا، راجیہ سبھا یا مختلف ریاستی اسمبلیوں میں ممبران پارلیمنٹ یا ممبران اسمبلی کی سیشن کے دوران سوتے ہوئے تصویریں وائرل ہوتی رہتی ہیں۔ سابق وزیر اعظم دیوے گوڑا کی تصویر کو لے کر حالی ہنگامہ ہوا۔ مارچ 2023 میں، مژیورہ کے بائی ممبر اسمبلی جدال رائن ناتھ نے اسمبلی ہال میں بیٹھ کر مخمل موٹو دیکھتے ہوئے نظر آئے۔ وہ تصویر بھی وائرل ہو گئی تھی۔ یاد ہے اس وقت اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ میں سمجھ نہیں سکا کہ یہ ویڈیو ان کے فیس بک پر کیسے کھل گیا۔

شیوڑ اپچلی اسٹیشن پر نوجوان حادثے کا شکار

کولکاتا(ایس این بی)

ہوڑہ

آفس کے اوقات میں بھڑ والی ٹرین میں سوار ہوتے ہوئے ایک مسافر گر گیا، اس کی ٹانگ کا ایک حصہ ٹرین کے پہیے کی زد میں آ گیا۔ واقعہ میں مسافر کی ایک ٹانگ کٹ گئی۔ یہ واقعہ جمعہ کی صبح مشرقی ریلوے کی ہوڑہ پوسٹ کے بعد ہی پیش آیا۔ شیوڑ اپچلی اسٹیشن پر پیش آیا۔ اس دن صبح تقریباً 9:30 بجے ایک نوجوان شیوڑ اپچلی اسٹیشن کے ڈاؤن پینڈل لوکل میں سوار ہوتے ہوئے ریلوے لائن پر گر گیا۔ پھر ٹرین کے پہیے اس کے پیروں کے اوپر سے گزر گئے۔ اسے شیوڑ اپچلی جی آر پی تھانے کے پولیس اہلکار نے ایک سنگین حالت میں بچایا۔ اسے زخمی حالت میں سریرام پور واس اسپتال میں داخل کرایا گیا تاہم نوجوان کی شناخت تادم تحریر معلوم نہیں ہو سکی ہے۔

سڑک کنارے قائم ترنمول دفتر بھی مسمار

بہالا میں گرفتار وزیر پارتھو کی آخری نشانی ممتا کے نشانے پر

کولکاتا(ایس این بی)

کافی عرصے سے اپوزیشن کی شکایت تھی کہ بہالہ ویسٹ کے ایم ایل اے کا دفتر اور پارٹی دفتر سڑک پر قبضہ کر کے بنایا گیا ہے۔ لیکن انتظامیہ کچھ نہیں کر رہی۔ گزشتہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے انتظامیہ کو ضلع پاتھ تجاوزات کو ختم کرنے کی سخت ہدایات دی تھیں۔ جس کے بعد انتظامیہ نے منگل سے قبضہ ہٹرانے کے لیے جارحانہ مہم شروع کی۔ بلڈوزر بھی گرائے گئے۔ جمعرات کو وزیر اعلیٰ نے کچھ 'نرم' رہنے کا پیغام دیتے ہوئے ایک ماہ کا وقت دیا۔ لیکن اس دوران پرتھو کے دفتر کو انتظامیہ نے ختم کر دیا ہے۔ پارتھو اس دفتر میں باقاعدگی سے جاتا تھا۔ بیٹھتے تھے اس نے لوگوں کی بات سنی۔ سالماوا علاقے کے لوگوں کے مختلف مذمات میں قانون ساز ہوا کرتا تھا۔ 23 جولائی 2022 کی صبح پارتھو کی گرفتاری کے بعد سے، بہالا ویسٹ قانون ساز دفتر بھی تیزی سے غیر متعلق ہوتا گیا۔ پھر بھی دفتر ایک 'میوری' تھا۔

ایم ایل اے کے دفتر کو مسمار کرنے کے حوالے سے سیاسی مطالبات اور جوابی دعوے بھی شروع ہو گئے ہیں۔ سی پی ایم نے دعویٰ کیا کہ بارگروں کے ساتھ انہوں نے انتظامیہ سے دو ٹاسنڈ ہارڈ بورڈ فٹ پاتھ اور سڑک کے ایک حصے پر قابض قانون ساز دفتر کو مہیا کرنے کا مطالبہ کیا۔ بہالا کے سی پی ایم لیڈر کوستب چٹوپادھیائے نے دعویٰ کیا، "اسی وجہ سے انتظامیہ دباؤ میں آ کر پارٹی پر مجبور ہوئی ہے۔ دوسری طرف ترنمول کے ترجمان شانتو سین نے کہا، "یہ متنازعہ بنگی کی انتظامیہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ممتا پورے ملک میں مستثنیٰ ہیں۔ جہاں انتظامی کاموں میں پارٹیاں نہیں ملوث۔ ترنمول بھی کسی ناانصافی کی حمایت نہیں کرتی۔